سوال

(168) حکومت کا شرعا نرخ مقرر ومین کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکومت کا شرعا نرخ مقرر ومین کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ اور ابو دائود کی حدیث تسعیر کا کیا مفہوم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث نبوی ﷺ میں ہے کہ جب لوگوں نے نرخ مقرر کرنے کو رسول اللہ ﷺ سے کہا تو آپ نے ان کو جواب دیا۔

حدیث ان اللہ ہو المسعر القابض الباسط الرازق وانیلا وجوان القی ربی ولیس احد منکم یطلبنی بمظلمة جدم ولامال رواہ الترمذي وابو داود وابن ماجہ ودارمی (مشکوات)

(مشکواۃ) یہ حدیث نرخ مقرر کرنے کی نفی کرتی ہے مگر جب حکومت غیر مسلمہ نے نرخ مقرر کردیا تو مجبورا یہی عرف عام ہوگیا اس لئے کہ جو پہلا عرف تھا۔ وہ تو رہا نہیں اگر وہ باقی رہے تو پھر اس کے مطابق عمل صحیح ہے۔ صحیح بخاری یبیع شرائ کا حکم تعارف وعرف عام پر بتایا ہے اور اب وہ پہلا عرف نہیں رہا تو حکومت کا کردہ ہی رہے گا اور تسعیر کا معنی نرخ مقرر کرنا ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 151

محدث فتویٰ